

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کم عمر حضرت اسامہ بن زید کو لشکر کا امیر بنانا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصال ظاہری کے وقت حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کی عمر 10 سال تھی تو کیا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے 10 سال سے کم عمر بچے کو امیر لشکر بنایا؟

جواب

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ پاک کی عطا سے سب لوگوں کی صلاحیتوں سے بخوبی واقف ہیں، اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جانتے تھے کہ حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کم سنی کے باوجود اس قیادت کے اہل ہیں، لہذا انہیں امیر مقرر فرمایا بلکہ خود ان کے اہل ہونے کا اعلان بھی فرمایا نیز اس میں ان کی دلجوئی بھی تھی اور یہ حکمت بھی کہ جس طرف آپ کو لشکر دے کر روانہ فرمایا یعنی رومیوں کی طرف تو اس سے پہلے 8 ہجری میں وہاں رومیوں نے جنگ موتہ میں آپ رضی اللہ عنہ کے والد امیر لشکر حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کو شہید کر دیا تھا تو ایسی صورت میں جب شہید باپ کا بیٹا کفار سے لڑے گا تو خوب دلجمعی کے ساتھ دشمنان اسلام کا مقابلہ کرے گا، پھر ایسا ہی ہوا کہ حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ نے دشمنان اسلام سے نہایت کامیاب مقابلہ کیا، وہاں بہت ہی خونریز جنگ کے بعد لشکر اسلام فتح یاب ہوا اور آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے باپ کے قاتل اور دوسرے کفار کو قتل کیا اور بے شمار مال غنیمت لے کر چالیس دن کے بعد مدینہ منورہ واپس تشریف لائے۔

خیال رہے کہ اس جنگ کے وقت حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کی عمر صرف دس سال نہیں بلکہ اس سے زائد تھی۔

شیخ الحدیث حضرت علامہ عبدالمصطفیٰ اعظمی رحمۃ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں: ”اس لشکر (یعنی جیش اسامہ) کا دوسرا نام ”سریہ اسامہ“ بھی ہے۔ یہ سب سے آخری فوج ہے جس کے روانہ کرنے کا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حکم دیا۔ ۲۶ صفر ۱۱ھ دو شنبہ کے دن حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے رومیوں سے جنگ کی تیاری کا حکم دیا اور دوسرے دن حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو بلا کر فرمایا کہ میں نے تم کو اس فوج کا امیر لشکر مقرر کیا تم اپنے باپ کی شہادت گاہ مقام ”ابنی“ میں جاؤ اور نہایت تیزی کے ساتھ سفر کر کے ان کفار پر اچانک حملہ کرو تاکہ وہ لوگ جنگ کی تیاری نہ کر سکیں۔ باوجودیکہ مزاج اقدس ناساز تھا مگر اسی حالت میں آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے خود اپنے دست مبارک سے جھنڈا باندھا اور یہ نشان اسلام حضرت اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہاتھ میں دے کر ارشاد فرمایا:

”أَعَزُّ بِسْمِ اللَّهِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ فَقَاتِلْ مَنْ كَفَرَ بِاللَّهِ“

اللہ کے نام سے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرو اور کافروں کے ساتھ جنگ کرو۔

حضرت اُسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت بریدہ بن الحنصیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو علمبردار بنایا اور مدینہ سے نکل کر ایک کوس دور مقام ”جرف“ میں پڑاؤ کیا تاکہ وہاں پورا لشکر جمع ہو جائے۔ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے انصار و مہاجرین کے تمام معززین کو بھی اس لشکر میں شامل ہو جانے کا حکم دے دیا۔ بعض لوگوں پر یہ شاق گزرا کہ ایسا لشکر جس میں انصار و مہاجرین کے اکابر و عمائد موجود ہیں ایک نو عمر لڑکا جس کی عمر بیس برس سے زائد نہیں کس طرح امیر لشکر بنادیا گیا؟ جب حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اس اعتراض کی خبر ملی تو آپ کے قلبِ نازک پر صدمہ گزرا اور آپ نے علالت کے باوجود سر میں پٹی باندھے ہوئے ایک چادر اوڑھ کر منبر پر ایک خطبہ دیا جس میں ارشاد فرمایا کہ اگر تم لوگوں نے اُسامہ کی سپہ سالاری پر طعنہ زنی کی ہے تو تم لوگوں نے اس سے قبل اس کے باپ کے سپہ سالار ہونے پر بھی طعنہ زنی کی تھی حالانکہ خدا کی قسم! اس کا باپ (زید بن حارثہ) سپہ سالار ہونے کے لائق تھا اور اس کے بعد اس کا بیٹا (اُسامہ بن زید) بھی سپہ سالار ہونے کے قابل ہے اور یہ میرے نزدیک میرے محبوب ترین صحابہ میں سے ہے جیسا کہ اس کا باپ میرے محبوب ترین اصحاب میں سے تھا لہذا اُسامہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے بارے میں تم لوگ میری نیک وصیت کو قبول کرو کہ وہ تمہارے بہترین لوگوں میں سے ہے۔۔۔ حضرت اُسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ مقام ”اُبنی“ میں تشریف لے گئے اور وہاں بہت ہی خوریز جنگ کے بعد لشکر اسلام فتح یاب ہوا اور آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے باپ کے قاتل اور دوسرے کفار کو قتل کیا اور بے شمار مال غنیمت لے کر چالیس دن کے بعد مدینہ واپس تشریف لائے۔“ (سیرت مصطفیٰ، ص 536 تا 538، ملقطاً، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد کفیل رضا عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: Web-2350

تاریخ اجراء: 29 محرم الحرام 1447ھ / 25 جولائی 2025ء



Dar-ul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.fatwaqa.com



Dar-ul-ifta AhleSunnat



[daruliftaahlesunnat](https://www.facebook.com/daruliftaahlesunnat)



feedback@daruliftaahlesunnat.net



[DaruliftaAhlesunnat](https://www.youtube.com/DaruliftaAhlesunnat)